

## مکب عطفی

(Attached Numbers Compound)

ایک سے بیس تک عدد اور معدود کے قواعد اور اکیس (21) سے انیس (29) تک عدد مذکر کے قواعد آپ پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں آپ اکیس (21) سے انیس (29) تک عدد مؤنث کے قواعد پڑھیں گے۔

You've already learnt the rules of 1 to 20 numbers and 21 to 29 masculine numbers. Now we will do 21 to 29 feminine numbers.

مؤنث معلود (Feminine ma'dud)	مذکر معلود (Masculine ma'dud)	رقم (Number)
إِحْدَى وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	وَاحِدٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	21
اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	22
ثَلَاثٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	ثَلَاثَةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	23
أَرْبَعٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	24
خَمْسٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	خَمْسَةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	25
سِتٌّ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	سِتَّةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	26
سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	سَبْعَةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	27
ثَمَانٍ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	ثَمَانِيَةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	28
تِسْعٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبَةً	تِسْعَةٌ وَ عِشْرُونَ طَالِبًا	29

اکیس (21) سے انیتس (29) تک عدد مرکب عطفی ہے۔  
Numbers from 21 to 29 are *Murakab Atafi*.

اکیس (21) سے انیتس (29) تک عدد کے دو اجزاء ہیں جن کو "و" کے ذریعہ جوڑ دیا گیا ہے۔

by Numbers from 21 to 29: The two parts of the numbers are joined و e.g. واحدٌ وعشرون طالبا

اس مرکب کے پہلے جزء پر تنوین ہوتی ہے۔ یعنی ایک (21) سے انیتس (29) تک عدد کا پہلا جزء کا اعراب بالحرکت ہوتا ہے۔

عدد کے دوسرے جزء اور ثنية صيغة "اثنان" کا اعراب بالحرک ہوتا ہے

The first part of the numbers has *Tanwin*, (*Aerab-Bil-Harkat*), and the second part, the numbers and *Duel sigha* has no *Tanwin*, *Aerab-Bil-Harf*.

Numbers from 21 to 29 are *Murakab Atafi*.

عدد کا دوسرا جزء اعراب اور حکم میں پہلے جزء کے مطابق ہوگا:

تیس (23) سے انیتس (29) تک جنس کے اعتبار سے معدود کے مخالف ہوگا۔ معدود اگر مذکر ہے تو عدد مونث ہوگا، اور اگر معدود مونث ہے تو عدد مذکر ہوگا۔

The number 23 to 29 are opposite from their Maedood with respect to Gender. If Maedood is Masculine then number will be Feminine and vice versa.

معدود مفرد نکرہ اور منصوب ہوتا ہے جو تمیز بن رہا ہوتا ہے۔

The Maedood (*Tameez*) is singular and mansub.

جب جملے میں ایک (21) سے انیتس (29) تک عدد استعمال ہوتا ہے۔ تو گرائمر کے لحاظ سے عدد کا پہلا جزء جملے میں مبتدا، خبر، نعت اور فاعل وغیرہ بن کر آتا ہے اور دوسرا جزء چونکہ "واو" حرف عطف کے بعد ہے جو معطوف ہے۔ اس لیے عدد کا دوسرا جزء اعراب اور حکم میں پہلے جزء کے مطابق ہوگا۔

In a sentence when a number from 21 to 29 is used then according to the Grammer first part of that number can be Mubtada, Khabar, Naat and Faeyl and the second part is Matoof since it is after "Waow" (*Harf-e-Atif*). Therefore the second part of the number will be same as the first part of the number in "Aeraab" and "Hukum".

Twenty-one(m) students present.					اکیس طالب علم حاضر ہوئے۔
طَالِبًا	عِشْرُونَ	وَ	وَاحِدٌ	حَضَرَ	
تمیز	معطوف	حرف عطف	فاعل وهو معطوف عليه	فعل ماض	

Twenty-two(m) students present.					بائیس طالب علم حاضر ہوئے۔
طَالِبًا	عِشْرُونَ	وَ	إِثْنَانِ	حَضَرَ	
تمیز	معطوف	حرف عطف	فاعل وهو معطوف عليه	فعل ماض	

Twenty-one(f) students present.					اکیس طالبات حاضر ہوئیں۔
طَالِبَةً	عِشْرُونَ	وَ	إِحْدَى	حَضَرَتْ	
تمیز	معطوف	حرف عطف	فاعل وهو معطوف عليه	فعل ماض	

Twenty-two(f) students present.					بائیس طالبات حاضر ہوئیں۔
طَالِبَةً	عِشْرُونَ	وَ	إِثْنَانِ	حَضَرَتْ	
تمیز	معطوف	حرف عطف	فاعل وهو معطوف عليه	فعل ماض	

I saw Twenty-one(m) teachers.					میں نے اکیس ٹیچر دیکھے۔
مُمْتَرَسَاتًا	عِشْرِينَ	و	أَحَدًا	رَأَيْتُ	
تمیز	معطوف منصوب بالياء	حرف عطف	مفعول به وهو معطوف عليه	فعل ماضی فاعل ضمیر ت	

I saw Twenty-one(f) teachers.					میں نے اکیس ٹیچر دیکھیں۔
مُمْتَرَسَاتٍ	عِشْرِينَ	و	إِثْنَتَيْنِ	رَأَيْتُ	
تمیز	معطوف منصوب بالياء	حرف عطف	مفعول به وهو معطوف عليه	فعل ماضی فاعل ضمیر ت	

I bought the book for 25 riyals..						میں نے پچیس ریال کی کتاب خریدی۔
رِيَالًا	عِشْرِينَ	و	بِخَمْسِ	الْكِتَابِ	إِشْتَرَيْتُ	
تمیز	معطوف منصوب بالياء	حرف عطف	باء حرف جر خمس اسم مجرور وهو معطوف عليه	مفعول به	فعل ماضی فاعل ضمیر ت	

﴿أَنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِي نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ﴾ (ص:23)

یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ہی دنبی ہے۔

Indeed this, my brother, has ninety-nine ewes, and I have one ewe; so he said, 'Entrust her to me,' and he overpowered me in speech.